شیخ احمد دباغ

ناظم اعلیٰ یو کے اکیڈمی آف اسلامک سائنسز، ڈائریکٹر وائز لائف اکیڈمی

zawiyah.org | prophetic-path.com | facebook.com/ShaykhAhmadDabbagh

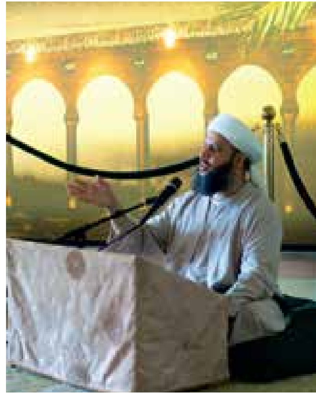

فہرست

2 سوانح حیات
ماضی، تعلیم اور قابلیت

6 اجلاس
مختلف اجلاسوں میں شرکت کی فہرست

9 طریقہ محمدیہ
تزکیہ نفس کے ذریعے زندگی کو بدلنے والے نصاب کا خلاصہ

12 دباغ ویلفیئر ٹرسٹ
طریقہ محمدیہ کا فلاحی ادارہ

14 غیب سے پردہ اٹھانا
لوگوں کو غیب کے جہان کا مشاہدہ کروانے کے لئے تربیتی خلوتیں.

17 شفاء یابی کے لئے مفت اجتماع
نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق جسمانی، ذہنی بیماریوں اور جادو اور جنات کے علاج کے لئے مفت خدمت

5 ممالک کا دورہ
تبلیغ کے مبارک کام کو انجام دینے کیلئے مختلف ممالک کا دورہ کیا ے

8 مختلف اداروں کا دورہ
شیخ احمد دباغ کی سربراہی میں مختلف اداروں کا مختصر دورہ

10 وائز لائف اکیڈمی
زندگی کی مشکلات جیسا کہ ازدواجی مسائل سے نمٹنے کے لئے مختصر عملی تربیت

13 یوکے اکیڈمی آف اسلامک سائنز
اسلام کے ضروری علوم سکھانے کا ادارہ

16 مشورہ اور تربیت
لوگوں کو مخلص مشاورے دینا اور رہنمائی کرنا

18 شیخ احمد دباغ کی تصنیف کردہ کتب

سوانح حیات

شجرہ نسب

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ تابعین میں سے ایک بہت بڑے عالم اور پرہیزگار شخصیت ہیں جنھوں نے دین سیکھا اور صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سارے صحابہ کی صحبت پائی۔

انکی اولاد میں سے ایک نیک ہستی جن کا نام شیخ خیرالدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، نے دین کا پیغام دینے کے لئے اس علاقہ کا سفر کیا جو آج کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہے یہ ہستی حضرت بہاالدین زکریہ سہروردی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، کے شاگرد اور خلفاء میں سے ہیں یں۔ تعلیم اور تربیت کے بعد حضرت بہاالدین زکریہ رحمۃ اللہ علیہ، کے حکم پر حضرت خیرالدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، نے کھاریاں کے پاس ایک گاؤں میں پڑاؤ کیا اور اس جگہ کا نام انہوں نے حقیقہ رکھا جس ک ا مطلب ہے سچائی۔ حضرت خیرالدین رحمۃ اللہ علیہ نے آٹھویں صدی میں یہاں دین کا پیغام دینا شروع کیا اور ان کے ہاتھ پر سیکڑوں لوگوں نے اسلام قبول کیا یا شیخ احمد دباغ انہیں کی اولاد میں سے ہیں جو اپنے ننھیال کے گاؤں میں پیدا ہوئے جو کہ سمندری کے پاس پاکستان میں ہے۔ شیخ صاحب اپنے والدین کے ہمراہ پانچ سال کی عمر ہمراہ پانچ سال کی عمر میں ہجرت کر کے ڈنمارک چلے گئے اور اپنی ابتدائی تعلیم ڈنمارک کے اشوج نامی شہر میں حاصل کی.

ابتدائی تعلیم

چھ سال کی عمر میں قرآن پاک کو مکمل پڑھنے کے بعد شیخ صاحب نے قرآن پاک کو حفظ کرنا شروع کر دی اور اگلے سات سال مسلسل دین کے مختلف علوم کو سیکھا۔

آپ کئی سال پاکستان اور برطانیہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ نے عراق، شام اور مراکش کا بھی سفر کیا شیخ احمد دباغ یہ نہیں کہتے کہ وہ ایک عالم ہیں لیکن آپ کے پاس تفاسیر، حدیث، فقہ، اور تزکیہ جیسے مختلف اسلامی علوم کی اسناد موجود ہیں یں۔ آپ نے مختلف عنوانات پر متعدد کتب تصنیف فرمائی ہیں. جو کہ کئی زبانوں میں دستیاب ہیں.

عصری تعلیم

آپ نے دنیاوی تعلیم میں پوسٹ گریجویٹ تک سلفورڈ یونیورسٹی مانچسٹر میں پڑھا اور پھر فائینانس میں ایم بی اے یونیورسٹی آف سینٹرل لن کا شائر مانچسٹر برطانیہ سے حاصل کی. آپ نے مختلف شعبوں میں کام کیا جن میں فنانس مارکیٹنگ جیل سروس اور پولیس فورس میں ٹرینر کی حیثیت سے بھی کام کیا یا.

تعلیمی ادارے

گزشتہ کچھ برسوں میں آپ نے برطانیہ، ڈنمارک، پاکستان، کینیڈا، بنگلہ دیش، امریکہ اور مراکش میں مختلف ادارے قائم کئے ہیں جن میں تعلیم کے حلقے، ذکر کے حلقے، جامعات اور تعلیمی ادارے شامل ہیں.

انسانیت کی خدمت

شیخ احمد دباغ تزکیہ نفس اور ذات کی تربیت پر توجہ دیتے ہیں تاکہ انسان ہر منفی سوچ، عمل، جذبات اور اخلاق کو چھوڑ کر اچھی سوچ، عمل، جذبات اور اخلاق کو اپنا لیییں یں۔ اس طریقہ کا نام الطریقۃ المحمدیۃ ہے۔ تربیت کے بعد سالک کے باطن کو روشن کیا جاتا ہے تاکہ وہ ایسا انسان بن جائے کہ جس کا اپنے خالق اور مخلوق کے ساتھ انتہائی خوبصورت

گھریلو زندگی

آپ شادی شدہ ہیں اور اپنی بیوی بچوں کے ساتھ گریٹر مانچسٹر برطانیہ میں رہتے ہیں.

عقائد اور فقہی نظریہ

آپ اہلسنت والجماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اہل بیت سے بے پناہ محبت رکھتے ہیں۔آپ حنفی فقہ کی پیروی کرتے ہیں اور باقی آئمہ کرام کا احترام کرتے ہیں۔آپ اولیاء اور سلف صالحین اور شریعت اور سنت کی سختی سے پیروی کرتے ہیں.

تزکیہء نفس کے اس طریقہ کار کی بنیاد قرآن اور سنت اور اہل بیت اور صحابہ کی دین کی سمجھ پر ہے اور بل خصوص سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، امام زین العابدین رضی اللہ عنہ، امام حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا امام ابو الحسن الشاذلی قدس سرہ العزیز اور عظیم صوفی بزرگ سیدنا عبد العزیز الدباغ رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ شیخ صاحب کو قادریہ، شاذلیہ، رفاعیہ، سہروردیہ، چشتیہ اور نقشبندیہ سلسلہ میں بیعت اور تربیت کی اجازت ہے.

سفر

شیخ احمد دباغ سال میں سے سات مہینے سفر میں رہتے ہیں۔کینیڈا سے لے کر مشرق بعید میں ملائشیا اور انڈونیشیاء تک کئی ممالک کا سفر کر کے عام گاؤں کے لوگوں سے لے کر یونیورسٹی کے دانشوروں اور سرکاری عہدیداروں سے خطاب کرتے ہیں اور دین کا پیغام دیتے ہیں.

فلاحی سرگرمیاں

انسانیت کی جسمانی اور مالی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے آپ نے دباغ ویلفیئر ٹرسٹ قائم کیا ہے جو بہت سے ممالک میں ضرورت مندوں اور غریبوں کی مدد کرتا ہے.

تعلیم

دینی تعلیم

1975-1989

عقیدہ کے امام ابو ماتریدی رحمت اللہ علیہ کی سند.

فقہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فقہ کی سند۔ .

حدیث کی چھ کتب کی محدثین سے اجازت (صحیح بخاری، مسلم ،ابو داؤد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ).

تزکیہ کے علم کی سیدنا عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تک سند.

سیرت، اصول دین اور حافظ قرآن کی سند.

دنیاوی تعلیم

ایم بی اے اور ڈی بی اے
1990 -1995
سلفورڈ یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف سینٹرل لن کاشائر مانچسٹر ،برطانیہ

بی ٹیک (پھلا ڈپلومہ) بزنس اور فنانس میں۔یں۔

بی ٹیک نیشنل ڈپلومہ بزنس فنانس میں۔یں۔

پوسٹ گرائجوئیشن ڈپلومہ بزنس ایڈمیسٹریشن میں

ڈی پی ایس آئی پبلک سروسز میں کام کی ترجمانی کا ڈپلومہ۔

1995 سے موجودہ دور تک مختلف اداروں میں تعلیم۔ آپ کس زبان میں خطاب فرماتے ہیں: انگریزی، اردو، عربی

جن ممالک کا دورہ کیا ہے

شمالی امریکہ
کینیڈا اور امریکہ

جنوبی امریکہ
گیانا، ٹرینیڈاڈ، ٹوباگو، ویسٹ انڈیز

ایشیاء اور مشرق وسطے
بحرین، بنگلہ دیش، عراق، انڈیا، انڈونیشیا، ملیشیا، فلسطین،
پاکستان، سعودی عرب، برونائی، سنگاپور، سری لنکا

یوروپ
ڈنمارک، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، اٹلی، نوروے،
اسپین، سویڈن اور ترکی

افریقہ
مصر، مراکش، سینیگال، جنوبی افریقہ،
تنزانیہ

اجلاسوں میں شرکت

انٹرنیشنل کانفرنس اسلامک روحانیت پر توبا، سینیگال

انٹرنیشنل صوفی کانفرنس فاز، مراکش

بین الاقوامی اساتذہ کانفرنس، لاہور، پاکستان

امام زین العابدین رحمت اللہ علیہ کی زندگی اور تعلیمات عراق

اجلاسوں میں شرکت

بین الاقوامی کانفرنس انڈونیشیا

عالمی شہادہ کانفرنس ملیشیا

بین الاقوامی کانفرنس ترکی

سنی کانفرنس انگلینڈ

مزید آپ نے ییل یونیورسٹی، امریکہ اور یونیورسٹی آف مانچسٹر یو کے کا بھی وزٹ فرمایا

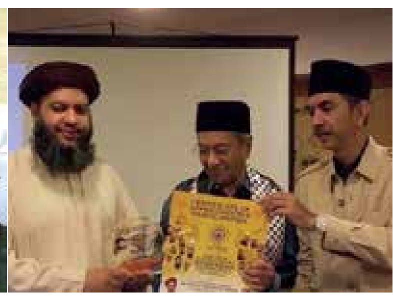

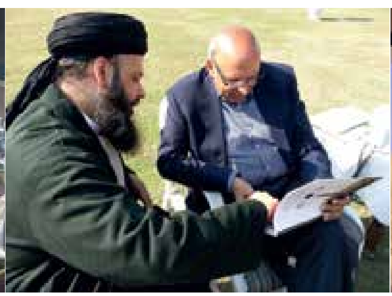

طریقہ محمدیہ

تزکیہ نفس کا ایک عملی کورس

وائز لائف اکیڈمی

دنیا بھر میں روزمرہ کے مسائل حل کرنے کے لئے ایک جدید اور عملی پروگرام

روحانی پرواز کا پروگرام

نماز اور مراقبے کے ذریعے حق الیقین کا حصول

مفت علاج کے پروگرام

قرآن اور سنت کے مطابق بیماریوں س شفایابی کے لئے مفت روحانی علاج کی سہولتے

یو کے اکیڈمی آف اسلامک سائنسز

نماز اور مراقبے کے ذریعے حق الیقین کا حصول

دباغ ویلفئر ٹرسٹ

ضروری اسلامی علم سیکھنے کی سہولت کے لئے ادارہ

طریقہ محمدیہ

اللہ عزوجل نے نبی کریم ﷺ کو بھیجا کہ وہ انسانوں کو اللہ عزوجل کی اطاعت میں اپنی زندگی گزارنے کا طریقہ سکھائیں کہ اللہ عزوجل کی رضا حاصل ہوسکے۔ الطریقہ المحمدیہ تزکیہ نفس کا طریقہ ہے جو انسان کو اللہ کی رضا تک پہنچنا سکھاتا ہے۔

اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے کیلئے انسان کو درج ذیل چار خصوصیات کا حامل ہونا چاہیئے۔

1. اللہ عزوجل کو ترجیح دینا
2. رسول اللہ ﷺ کو ترجیح دینا
3. مخلوق پر رحم کرنا
4. اللہ سبحانہ کی حضوری میں رہنا

تزکیہ کے چار مراحل

1. جسم کو پاک ہونا

اپنے جسم کے اعضاء: زبان، کان، آنکھوں، ہاتھ، پاؤں، پیٹ اور شرمگاہوں کو گناہوں سے بچانا۔

2. ذہن کا تزکیہ

دل اور دماغ کو بُرے خیالات سے بچانا۔ اس کی جگہ اچھے اور پاک خیالات رکھنا اور اللہ کی ذات کو ہر وقت ذہن میں یاد رکھنا

3. دل اور روح کو پاک کرنا

دل سے حسد، نفرت، دکھاوا اور تکبر جیسی شیطانی صفات کو مٹا کر اخلاص، صبر، شکر، توکل اور پرہیزگاری جیسی صفات سے دل کو آراستہ کرنا۔

4. روح کا روشن روشن ہونا

ظاہر اور باطن میں اللہ سبحانہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنا اور اطاعت کرنا۔ اور یہی اطاعت اور محبت اللہ سبحانہ کی قربت، رضا اور معارفت کا سبب بنتی ہے۔

تزکیہ کے چار مراحل مکمل کرنے کے بعد سالک کا باطن اللہ سبحانہ کی دوستی اور حضوری سے روشن ہوجائے گا اور پھر وہ دوسروں کو بھی اسی راستے پر چلنے کی دعوت دیگا جس پر وہ خود چلا ہے۔

WISELIFE
ACADEMY

جنرل ایگزیکٹو: شیخ احمد دباغ

مقاصد و اغراض

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ہدایت کا نور اور اولیاء کی حکمت کو عملی جامعہ پہنا کر عام فہم طریقے سے روزمرہ زندگی کے مسائل کا حل پوری دنیا میں پہنچانا

تعارف

نوجوان مسلمان ہونے کے ناطے، ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں کہ جس میں انسانوں کے پاس بہت زیادہ تعلیم کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ معلومات تک رسائی بھی حاصل ہے..

اس کے باوجود کہ ہماری دیواریں ڈگریوں سے بھری ہوئی ہیں اور ہمارے اذہان معلومات سے اپنی حدوں تک بھر چکے ہیں، ہم شاید ذہین ترین نسل نہیں جو اس دنیا میں ابھی تک آئی ہیں.

یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ ہم کم عقل ہیں لیکن ہم مصروف ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ معلومات میں سے اہم معلومات کو سمجھنے سے قاصر ہیں اور اس علم کو عملی طور پر کس طرح استعمال کر کے ہم بہتر، صحت بخش اور زیادہ فعال زندگی گزار سکتے ہیں یہ سمجھنے سے بھی عاری ہیں.

وہ ابھی تک کیا خدمات سرانجام دے چکے ہیں؟

وائز لائف اکیڈمی نے برطانیہ، امریکہ، ڈنمارک، اور پاکستان بھر میں مختلف اجتماع کئے ہیں جن میں. سے زائد افراد نے شرکت کی وائزلائف اکیڈمی کے شرکاء میں سے 100 فیصد نے اس کوا پنے گھر والوں اور دوستوں کے لئے مفید سمجھتے ہوئے سفارش کی ہے کہ لوگ بھی اس سے فائیدہ اٹھائیں.

تربیتی نشست

www.wiselifeacademy.com

کامیاب ازدواجی زندگی

کامیاب ازدواجی زندگی کا تربیتی پروگرام اسلامی اصولومسائل ہے مگر یہ ان تمام شادی شدہ اور غیر شادی شدہ لوگوں کے لئے تیار کیا گیا ہے جو شادی کرنا چاہتے ہیں چاہے مسلمان ہوں یا غیر مسلم۔ مممیہ تربیت جسم کی شادی اور اذہان کی ہم آہنگی بھی سکھاتی ہے۔ لوگ محبت کی حقیقت اور اپنی پسند اور ناپسند کو جانتے ہیں اور یہ سب قرآن اور سنت کے ساتھ ساتھ جدید دور کی سائنس اور سائیکالوجی کو مدنظر رکھ کر سکھایا جاتا ہے.

"دنیا بھر میں، روزمرہ مسائل کا حل"

اپنے کردار کو بہترین بنائیں

دو دن کا ایک تربیتی پروگرام جو کہ عالمگیر اسلامی اصولوں پر مبنی ہے۔ جو کہ منفرد طریقہ کار سے یہ سکھاتا ہے کہ آپ کس طرح منظم طریقہ سے اپنی خامیوں کو دور کر کے بہترین اقدار اپنا سکتے ہیں جو کہ انسانیت کی بہترین عکاس ہیں۔ اس تربیت میں خوبصورت برتاؤ، جذبات کو قابو کرنا، دل کو پاک کرنا اور برے کردار کا کیا راستہ ہے یہ سب بتایا جاتا ہے۔

روزہ: بھوک اور پیاس سے آگے

رمضان فقط بھوکے رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ تو ایک موقع ہے طرز زندگی کو بہتر کرنے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ روحانی تعلق بہتر کرنے کا یہ تربیت قوت ارادی، توجہ، وقت کا بہتر استعمال اور روحانی نظام کو بہتر کرتی ہے۔

مستقبل کی تربیتیں

1. بری عادات سے آزادی
2. پرسکون زندگی
3. مصیبت سے نمٹنا
5. ذہانت کی 7 اقسام
6. ذہن سازی
جذبات پر قابو
7. سانحہ و نقصان سے نمٹنا
8. بچوں کی پرورش

شرکت کرنے والوں میں ۱۰۰ فیصد لوگوں نے وائز لائف اکیڈمی کو اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو شمولیت کا مشورہ دیا

سرپرستو: شیخ احمد دباغ

مقاصد کا بیان

لگن کے ساتھ انسانیت کی اور بل خصوص انتہائی ضرورت مندوں کی پوری دنیا میں خدمت۔ افراد، خاندان، یتیم اور علاقوں کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنا

تفصیل

دباغ ویلفیئر ٹرسٹ کا مقصد سنت کے مطابق اجتماعی صدقہ، خیرات اور زکوٰۃ کے ذریعہ سے دنیا کے غریب ترین لوگوں کی مصیبت میں مدد کرنا ہے ٹرسٹ آفات اور ہنگامی صورتوں میں بھی مدد کرتا ہے۔ یہ ایک آزاد اور غیر سرکاری تنظیم (این جی او) ہے جو 2011 میں برطانیہ میں قائم ہوئی تھی۔ دباغ ویلفیئر ٹرسٹ جمع شدہ رقم کو ایک درخواست کے عمل کے ذریعہ، اپنے مقامی نمائندوں کے ذریعہ سے ضرورت مندوں تک پہنچاتاہے اور عطیہ دینے والوں کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی دی گئی رقم بلا امتیاز جہاں چاہیں وہاں خرچ کریں.

اب تک کی گئی خدمت کی تفصیل

انگلینڈ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش، میانمار، شام، فلپائن، غزہ، تنزانیہ، وغیرہ میں مختلف منصوبوں جیسے فوڈ پیک، اجتماعی شادیاں، پانی کے کنویں اور نلکے، پانی کی صفائی، آنکھوں کی دیکھ بھال، تعلیم، بچوں کے تحفے، سردیوں کے کپڑے، بیواؤں کی مدد، ہنگامی حالات میں مدد، غریبوں کے لئے ذرائع آمدنی، مساجد اور مدارس کی تعمیر، یتیم بچوں کی دیکھ بھال، دین کی دعوت اور پناہ گاہوں کی تعمیر کی جاتی ہے۔

%95
ضرورت
مندوں تک
پہنچتی
ہے

الجامعة المحمدية
Jaami'ah Muhammadiyah
UK ACADEMY OF ISLAMIC SCIENCES

پرنسپل: شیخ احمد دباغ

احداف کا بیان

ترتیب کے ساتھ اور منظم طریقے سے اہل سنت والجماعت کی صحیح تعلیمات کو ہر شعبہ سے متعلقہ افراد تک پہنچاں.

جامعہ محمدیہ کا مقصد اسلامی علوم کی اشاعت ہے جیسا کہ عقیدہ، فقہ، تجوید، تزکیہ اور بہت سارے دوسرے علوم. اگرچہ جامعہ محمدیہ نے تمام اسلامی مضامین کا جامع احاطہ کیا ہے لیکن اس جامعہ کی خصوصیت دعوہ اور تزکیہ نفس ہے. جامعہ محمدیہ اس بات کا یقین کھتی ہے کہ تعلیم کے ساتھ اسلام کی عملی تعلیمات یعنی تربیت بھی بہت ضروری ہے صرف علم کافی نہیں جب تک کہ اس علم کو زندگی میں عملی طور پر شامل نہ کیا جائے.

جامعہ محمدیہ نے بولٹن ، ہسائیڈ ، اولڈہم ، مانچسٹر ، ایکلس ، برمنگھم ، لندن ، ڈنمارک ، امریکہ اور پاکستان میں مراکز قائم کیے ہیں جہاں ہزاروں طلبہ مستفید ہوئے ہیں

ہر عمر کے طالب علم کے لیے مختلف سطحوں پر مختلف کورسز پیش کیے جاتے ہیں. چاہے آپ اپنے علم کو تازہ کرنا چاہتے ہیں یا پھر آپ عالم یا عالمہ بننے کے لیے علم حاصل کرنا چا تے ہیں ہمارے پاس آپ کی ضرورت کو پورا کر نے کے لیے کورس موجود ہے.

ہمارے پاس مندرجہ ذیل مختصر کورسز موجود ہیں:
عقیدہ، فقہ، اصول فقہ اور تزکیہ.

عملی کورسز اور سیمینار میں مختلف مضامین کا احاطہ کیا جاتا ہے جیسا کہ:
وقت کا نظم، لاپرواہی، ازدوجی مسائل، کالا جادو، روحانی عناصر، گھریلو مسائل، اور گھر داری کی کلاسز وغیرہ.

غیب سے پردہ اٹھانا

انسان ہمیشہ ہی مقصد حیات اور سچائی کی تلاش میں رہے ہیں. جیسے جیسے دنیا نے تکنیکی اور سائنسی ترقی کی ویسے ہی مادیت اور روحانیت کی حقیقت میں رابطہ ختم ہو گیاہے. اس وجہ سے بہت سارے لوگوں نے غیب کے جہانوں اور آخرت کے وجود پر ہی سوال اٹھانا شروع کر دیا ہے. اگرچہ بہت ساری مذہبی کتب میں عبارتوں کی حد تک غیب پر یقین موجود ہے مگر انسانوں کے شعور سے باخبر اور بامقصد زندگی گزارنے کا یقین آہستہ آہستہ ختم ہوگیا ہے.

یہ خلوتیں درست اور قابل ستائش طریقے سے انسان کی روحانی ضروریات کو تقویت بخش کر شرکاء کا اللہ سبحانہ کے ساتھ تعلق بہتر کرتی ہیں اور ایک بامقصد زندگی کی طرف رہنمائی کرتی ہیں.

تعلق کو بہتر کرنے کے تین درجے

1. علم الیقین: علم کے ساتھ جاننا اور یقین کرنا.(102:5)
2. عین الیقین: آنکھوں سے دیکھ کر یقین کرنا. (102:7)
3. حق الیقین: (تجربہ اور چکھنے والا یقین)
بلاشک وشبہ کے یقین کرنا (56:95)

مراقبہ کی مختلف اقسام

مراقبۂ معراج: روحانیت کے جہان میں داخل ہو کر روحانی سفر پر فاس، مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، مسجد اقصیٰ، سات آسمان، قبۂ برزخ، بیری کا درخت (سدرۃ المنتہا) اور اس سے آگے کے جہانوں کی سیر تاکہ غیب پر اعتقاد مستحکم ہو اور رہنمائی حاصل کر کے اپنی عملی زندگی کو بہتر کیا جا سکے۔

مراقبۂ محمدیہ: روحانی جہان میں داخل ہو کر نبی کریم ﷺ کا مشاہدہ کرنا۔ اسمیں شرکاء کو مختلف مقامات سے گزارا جاتا ہے اور آخری منزل سید الموجودات سیدنا محمد ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔

مراقبۂ دعا: جسم، ذہن، دل اور روح کے ساتھ اللہ سے رابطہ کرنا اور اس کی حضوری میں آنا کہ اللہ کے ساتھ گہرا اور مضبوط تعلق پیدا ہو۔ پھر اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا، نعمتوں پر شکر ادا کرنا، ضرورتیں اس کی بارگاہ میں پیش کرنا، پریشانیوں کا حل طلب کرنا، زندگی کے معاملات میں اس سے ہدایت طلب کرنا اور پھر انجام اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے چھوڑ دینا۔

مراقبات کو ۲-۴ دن کی روحانی خلوت میں سکھایا جاتا ہے۔ جہاں شرکاء کو ابتدائی ماحول سے غیب کے جہان کے مشاہدہ تک لے جایا جاتا ہے۔

ان مراقبات میں گاؤں کے سادہ لوح لوگوں سے لے کر یونیورسٹی کے دانشوروں تک لوگ شریک ہوتے ہیں۔

مشاورت اور تربیت

طریقہ محمدیہ کے استاد، شیخ احمد دباغ ایک آزادانہ اور رازداری کے ساتھ مفت مشورہ اور تربیت دیتے ہیں. اور لوگوں کے مسائل کو توجہ سے سنتے ہیں، اپنا وقت دیتے ہیں، ہمدردی اور احترام سے پیش آتے ہیں اور اپنا علم پیش کرتے ہیں جہاں کہیں اور جس کسی کو بھی ضرورت پیش ہو.

استاد محترم شیخ احمد دباغ کی بے لوث خدمات نے ہزاروں افراد کو اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اعتماد حاصل کرنے میں مدد فراہم کی ہے، جس کے نتیجے میں استاد محترم کی قومی اور بین الاقوامی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے. بعض اوقات ان لوگوں کی قطاریں لگی رہتی ہیں جو استاد محترم سے نصیحت لینے آتے ہیں.

ان کا مقصد مفت خدمت فراہم کرنا ہے تا کہ لوگوں کو اپنے مقصدِ زندگی کا ادراک ہو. اس مقصد کے لیے وہ دور حاضر کی ضرورت کے مطابق جدت کے ساتھ عملی رہنمائی پیش کرتے ہیں جس کی بنیاد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات ہیں اور جو سائنسی نقطہ نظر کے عین مطابق ہے.

بہت سارے ممالک سے لوگ ان سے مشورہ لینے یا تربیتی نشست میں شامل ہونے کے لیے حاضر ہوتے ہیں، جیسا کہ برطانیہ، پاکستان، ملائشیا، انڈونیشیا، مراکش، ڈنمارک، کینیڈا اور امریکہ. لوگ مختلف امور میں آپ سے مشاورت کرتے ہیں جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ پوری دنیا کو ایک عظیم خدمت مہیا کر رہے ہیں.

دین اور دنیا دونوں میں وسیع تجربہ اور علم حکمت کی وجہ سے آپ نصیحت، رہنمائی اور سمت کا تعین ہر ضرورت مند کو پیش کرتے ہیں. آپ ہر شعبہ زندگی میں رہنمائی پیش کرتے ہیں چاہے وہ ذاتی، معاشرتی، تعلیمی، اسلامی، خاندانی، روحانی یا انتظامی امور کے متعلق رہنمائی ہو.

مفت مشاورت اور تربیت کسی وقت یا جگہ کی پابند نہیں کیونکہ استاد محترم مسلسل الکٹرانک میل، فون کال اور پیغامات کے جواب دینے کے لیے ہر وقت موجود رہتے ہیں.

جب وہ سفر میں ہوتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا پوری دنیا میں پیغام پہنچا رہے ہوتے ہیں تو اپنے مصروفیات میں سے تربیتی اور مشاورتی اجتماعات کے لیے وقت نکالتے ہیں.

شفاء یابی کے مفت اجتماع

شفا یابی کے اجتماعات کا مقصد عوام کو خدمت مہیا کرنا ہے جس میں جسمانی، ذہنی، یا روحانی بیماریوں کا علاج نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق کیا جاتا ہے.

بیماریاں لوگوں، ان کے خاندانوں، اور عزیز و اقارب کو مایوس، گم اور نا امید چھوڑ جاتی ہیں. جذبات کے نا قابو آنے والا طوفان میں لوگ شفاء کے لیے ادھر ادھر بھٹکتے ہیں اور بعض اوقات شریعت کی حدوں کو بھی پار کر جاتے ہیں.

شفایابی کے اجتماع شرکاء کو اللہ سبحانہ سے جوڑنے کا کام کرتے ہیں کہ وہ نا امیدی کے قریب پہنچ چکے ہوتے ہیں. شرکاء عملی اور روحانی مدد کے ذریعہ سے مایوسی سے نکل آتے ہیں.

ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات پر ہی بھروسہ کرتے ہیں کہ اس کی لا محدود صفات میں سے ایک صفت الشافعی ہے جسکا مطلب ہے شفا دینے والا.

ہر ایک کی بیماری کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اس لیے ہر فرد کو علیحدگی میں راز داری کے ساتھ وقت دیا جاتا ہے. نیز یہ سب شریعت کے مطابق ہوتا ہے کہ عورتوں کو اپنے محارم کے بغیر الگ ملاقات کی اجازت نہیں دی جاتی.

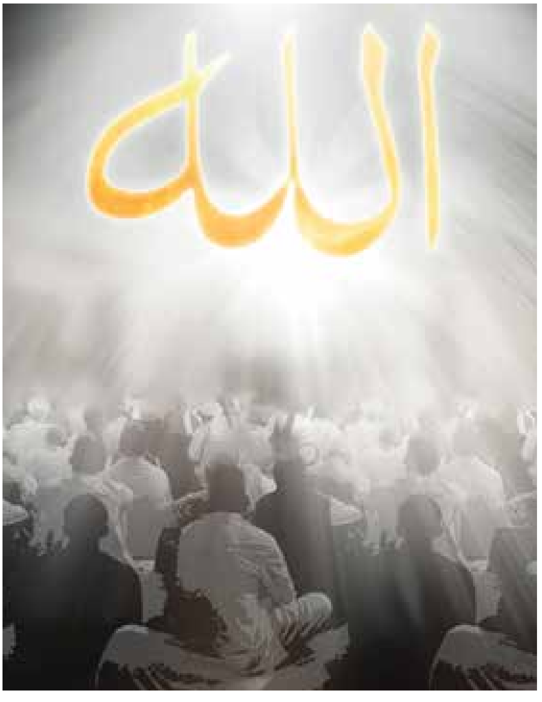

شیخ احمد دباغ کی تصنیف کردہ کتب

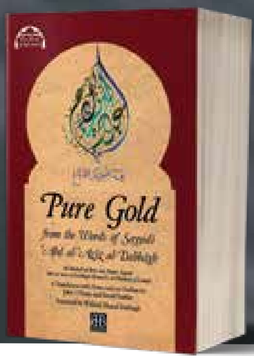

سیدی عبدالعزیز الدباغ رحمۃ اللہ علیہ کی
کتاب الابریز کا دیباچہ شیخ احمد دباغ نے لکھا

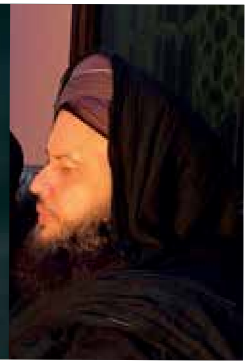

رضائے الٰہی اور جنت کا راستہ

بہت سی زبانوں میں دستیاب ہے جن میں عربی، اردو، ترکی، فرانسیسی، ہسپانوی، ملائی، ڈینش، بنگلہ، اطالوی وغیرہ شامل ہیں

شیخ احمد دباغ کی تصنیف کردہ کتب بہت سی زبانوں میں لکھی جا رہی ہیں تاکہ پوری دنیا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو

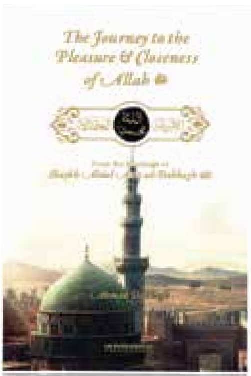

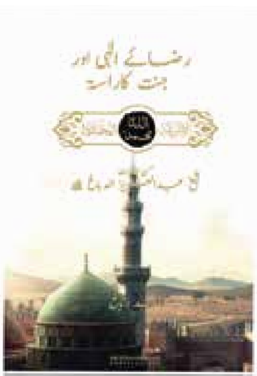

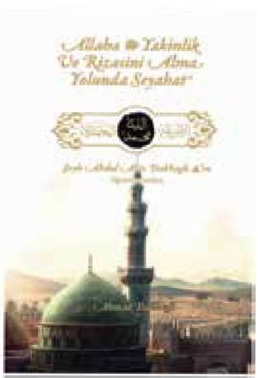

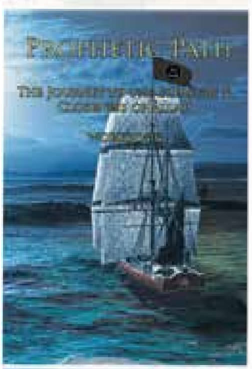

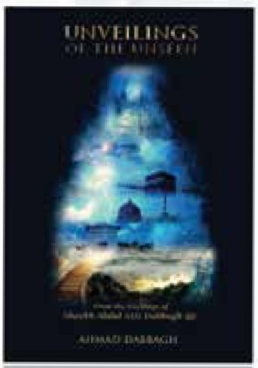

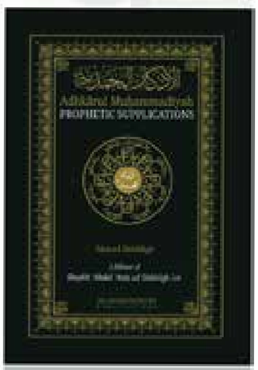

شیخ احمد دباغ

ناظم اعلیٰ یوکے اکیڈمی آف اسلامک سائنسز،
ڈائریکٹر وائز لائف اکیڈمی

zawiyah.org
prophetic-path.com
facebook.com/ShaykhAhmadDabbagh